نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۱-جلد ۱۳ | لودیانہ ۸-اکتوبر ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

ریاست کاشمیر کے لئے رزیڈنٹ انگریزی مستقل طور سے مقرر کیا گیا ہے۔ مہاراجہ صاحب ولیب سنگھ کی ولایت سے روانہ ہونیکی جو تاریخ ۲۸-اکتوبر مقرر تھی اُسمیں تبدیلی ہوکر ماہ دسمبر قرار پایا ہے اور روانگی کی تاریخ ابھی تک ظاہر نہیں ہوئی ہے۔ چین کے بادشاہ نے حکم دیا ہے کہ سلطنت چین کے لئے ۷-لاکھ فوج کافی ہے اور ضرورت کے وقت فوج زیادہ کردیجاوے گی۔ امیر کابل نے ایک پارسی ایجنٹ کو فوجی وردی تیار کرنیکا حکم دیا ہے۔ سلطان روم نے سعید پاشا کو موقوف کردیا ہے اور رومیلیا کے فساد کے رفع کرنیکے لئے سپہ سالار کو سخت تاکید ہوئی ہے۔ ہرات کی مضبوطی کے واسطے ۶-لاکھ روپیہ خرچ کیا جاویگا اور خبر ہے کہ ہرات میں ایک رزیڈنٹ رہا کریگا۔ خبر آئی ہے کہ سردار ایوب خاں اور سردار ہاشم خان بہت جلد سرکار انگریزی کی اطاعت اختیار کرینگے۔ سلاطین یورپ کی ایک کمیٹی اسی غرض سے منعقد ہونے والی ہے کہ معاملات بلگیریا کی بابت بحث ہوکر فیصلہ کیا جاوے۔ خیبر کے سرداروں کے فساد کی جو خبر پہلے آئی تھی اب معلوم ہوئی ہے کہ فساد زیادہ نہیں ہوا ہے مگر طرفین سے جنگ وجدل کی تیاریاں ہوتی جاتی ہیں۔ ہندوستان سے سرحدی کمیشن کے افسران کے پاس موسم سرما کے لئے سامان روانہ ہورہا ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ تا مدت وہاں زیادہ عرصہ درکار ہوگا۔ ظاہر کیا گیا ہے کہ سرحد افغانستان کے معاملہ کی بابت ہماری سرحدی کمیشن کے ساتھ جو بات چیت ہوگی وہ درہ ذوالفقار پر کیجاویگی مگر روسیوں کی طرف سے کوئی افسر ابھی مقرر نہیں ہوا ہے۔ معاملات برہما گورنمنٹ ہند کے دفتر میں پیش ہیں اور ابھی کوئی صاف اور صریح حکم نہیں ہوا ہے۔ امیر بخارا نے شہنشاہ روس کو لکھا ہے کہ اب میں اپنے تخت سے کنارہ کشی کرنا چاہتا ہوں آپ بطور خود کوئی انتظام کریں۔ روس کے وزیر اعظم نے جرمنی کے وزیر اعظم سے کسی خاص معاملہ کی بابت خفیہ ملاقات کری ہے۔ سرحد افغانستان بہت جلد روسی ریلوے سے ملا دیجاوے گی۔ صوبہ جاکووا میں بھی سلطان روم کے خلاف بغاوت کا علم بلند ہوگیا ہے۔ شاہ چین نے ۲۰-ہزار فوج روسی پیشقدمی کے خلاف اپنی سرحد پر روانہ کردی ہے۔ لیڈی ڈفرن فنڈ کی شاخیں ولائت انگلستان میں قائم ہوئیں۔ ڈیرہ غازیخاں کے شمالی علاقہ میں جو پیمائش ہوگی اُسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ بغیر جنگی امداد کے نہ ہوسکیگی۔ نواب صاحب بہاولپور نے بیماری سے صحت حاصل کی اور اب بخوبی تندرست ہیں۔ مرو اور سرخس میں روسیوں کی عورتیں بھی رہنے لگی ہیں اور روسی سوداگروں نے چند دوکانیں بھی جاری کردی ہیں۔ جنگ حال میں فرانس کے ۱۵-ہزار اور چین کے ایک لاکھ سپاہی کام آئے +

نور افشاں

بچوں کی تربیت

——"ماں پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں پر تھوڑا تھوڑا" یہہ ایک عام مقولہ ہے اور مطلب اسکا ہر ظاہر ہے کہ بچے ہمیشہ اپنے والدین کے اصولوں پر چلتے ہیں ہر کام میں اُنہیں کی تقلید کرتے ہیں اور اُنہیں کے دستوروں اور رسموں کو اپنا دستور العمل بناتے ہیں اور یہہ اصول اُنکے دلوں میں ایسے بیٹھہ جاتے ہیں کہ پیچھے سے سخت سے سخت تعلیم اور نہایت سے نہایت کوشش سے بھی باآسانی اُٹھہ نہیں سکتے پس اگر وہ اصول نیک ہوں تو بچہ ہمیشہ نیک رہیگا اور اگر بُرے تو برابر بُرا یہہ ہر کوئی جانتا ہے کہ بچے بذاتہ مدنی الطبع ہیں اور جو کچھہ دیکھتے یا سنتے ہیں اُسی پر پکے ہو جاتے ہیں گویا خاندانی عادتیں اُنکی عادت اور خاندانی طبیعتیں اُنکی طبیعت بنجاتی ہے اور اسی عادت اور اسی طبیعت پر اُنکی آیندہ زندگی کی بہبودی یا بربادی منحصر ہے جب یہہ صورت ہے تو والدین کے لئے اِس امر کا لحاظ نہایت ضروری ہے کہ گھر کی چار دیواری کے اندر جہاں بچوں کی رہایش ہے کوئی چیز بذاتہ خراب یا کوئی بات بات نہیں خطرناک اُنکی آنکھہ یا کان میں پہنچنے نہ پاوے لیکن افسوس اسملک کے والدین اپنے بچوں کے ساتھہ سلوک کرنے میں جسپر اُنکی موجودہ اور آیندہ کل خوشیاں منحصر ہیں بڑی غفلت کرتے ہیں +

بعض مائیں بچوں کی بدنی صفائی مثلاً نہلانے دھلانے مسواک کرانے ناخون صفائی سے لینے بال بنانے صاف ستھرا کپڑا پہنانے غلاظت اور میل کچیل سے نفرت سکھلانے میں بڑی غفلت کرتی ہیں اور اس غفلت کا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ ناشائستگی اور غلاظت بچوں کا نہ صرف جزو بدن بلکہ جزو دل بن جاتی ہے کیونکہ بدنی معاملات بہت کچھہ دل پر اثر ڈالا کرتے ہیں اور جب دل ہی مکدر ہوا تو پھر عقلی اور اخلاقی عکس اُسپر مشکل سے پڑ سکتے ہیں ۔ اس عادت کا بچہ جوان ہونے پر بھی شائستہ صحبتوں کے لائق نہیں رہتا کیونکہ یہہ عادت اُسکی رگ دل میں گھس جاتی ہے اور ضیافت کے کپڑوں یا سفری پوشاک کی طرح اُتار دینے سے نہیں اُترتی ۔ لڑکے جب بھوکھے ہوتے ہیں تو مائیں انکو کھانا کھلانے میں غفلت نہیں کرتیں جب پیاسے ہوتی ہیں تو پانی پلانے میں دیر نہیں لگاتیں لیکن افسوس کہ اخلاقی تربیت کی حاجت کو جو بدنی بھوکھہ اور پیاس سے کم نہیں ہوتی مطلق دھیان میں نہیں لاتیں ۔ یہہ باتیں دیکھنے میں گو چھوٹی ہوں لیکن اصل میں انسانی زندگی کا بڑا حصہ ہیں پس ان میں غفلت کرنا گویا بچے کی زندگی خراب کرنا ہے +

باپ اپنے بچوں کو جاہل اور کمینے آدمیونکی صحبت میں جو عیب اور برائی کا مبدا ہیں بیٹھے دیکھتے ہیں اور نہیں روکتے اُنکو ایسی دائیوں اور نوکروں کے اعتبار پر چھوڑ دیتے ہیں جو گالی گلوچ سکھلانے اور بیجا حرکات دکھلانیکے سوا اور کچھہ نہیں جانتے بہت ہوا تو بہلانے کے واسطے اُنکے ننہے معصوم دلوں کو وہمی خیالات اور جھوٹھے افسانوں سے بھر دینگے جن بھوت اور چڑیلوں کی کہانیاں ایسی سنجیدگی کے ساتھہ سنائینگے کہ اُنکا خوف بچے کے دل پر سے کبھی اُٹھنے نہیں پاتا ۔ خود والدین بچہ کو ضدی دیکھہ کر اُسکی ضد چھوڑانے کو خیالی چیزوں کا خوف دلاتے ہیں اندھیری کوٹھڑی یا اندھے کنوئے یا چڑیلوں والے مکان میں بند کرنے کی دھمکی دیتے ہیں ۔ ہوّا لولو وغیرہ فرضی ناموں کے خوف سے اُسکے ہوش حواس غائب کر دیتے ہیں اور نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ بچے کا دل وہمی خیالات اور بے بنیاد خوفوں سے ایسا بھر جاتا ہے کہ وہ کبھی اندھیرے میں اکیلا جانیکی دلیری نہیں کر سکتا اور سمجھہ بوجھہ سیکھنے یا عقل سے کام لینیکے بجائے ساری عمر وہمی خوفونکا مغلوب رہتا ہے ۔ والدین کی اصل غرض بچوں کو اطاعت سکھانا ہے اور یہہ کام جیسا ملائمت اور سمجھانے بجھانے سے ہوتا ہے ویسا ڈرانے دھمکانے اور غل مچانے سے نہیں ہوتا ۔ یہہ نہایت ضروری ہے کہ بچہ کو جبتک اُسکے قوائد عقلی ابھی خام ہیں خراب اصولوں و شریرانہ عادات کے آدمیونکی صحبت سے محفوظ رکھا جاوے کیونکہ تخم تاثیر صحبت کا اثر مشہور مثل ہے اور صحبت کا اثر ہوتے ہوتے طبیعت ثانی بنجاتا ہے جسکا تبدیل کرنا چنداں آسان نہیں سمجھا جاتا پس ایسا کام جسکا انجام پشیمانی ہو عقلمند آدمی پہلے سے ہی روک دیتا ہے گویا چشمہ کا مُنہہ سلائی سے بند کرتا ہے +

بچوں کی تربیت میں والدین کو سچائی اور اخلاقی اصولوں کے برتاؤ کی اشد ضرورت ہے جہاں بچہ کی باتیں شگفتگی پر آویں اُسوقت سے نگران رہنا چاہئے کہ اُنکا ظہور نیکی اور عمدگی کے ساتھہ ہو اور ایسے طریق پر استعمال ہوں جو خود بچوں اور نیز جماعت انسانی کے لئے مفید ہو ۔ ہر ایک چیز سے جو مغروری اور خود غرضی کیطرف رہنمائی کرتی ہے احتیاط رہے جھوٹھہ اور فریب کا نفرت اُنکے دلوں میں بیٹھایا جاوے والدانہ دباغت کا ہر وقت لحاظ چاہئے نہ سخت الفاظی اور دھمکی جھڑکیوں سے بلکہ ثقاہت مزاج اور استقلال طبع سے کیونکہ مستقل مزاجی بذات خود زبردست حکومت ہے وہ غصہ کے جوش اور بیجا عتابوں کی ضرورت نہیں رکھتی ۔ جس گھر میں والدین کی دباغت عقلمندی کے ساتھہ ہو وہاں لڑکے بالے ہمیشہ خوش رہتے ہیں اور ماں باپ کے لئے مدام خوشی کا باعث ہوتے ہیں وہاں اُنکو ڈانٹ کر جھنجلا کر دھمکا کر یا تھا پالی کر کر اطاعت سکھلانیکی ضرورت نہیں رہتی اور وہاں بیجا غل شور اور نارافگی کی جھکنیں بالکل بند رہتی ہیں +

جسدن سے بچہ پیدا ہوتا ہو اسیدن سے اُسکا حق ہو جاتا ہو کہ ہر وقت اُسکی نگرانی رہے اور وہ حق ہمیشہ اسکی عمر کے دنوں کے ساتھ بڑھتا جاتا ہو۔ اگر اب اسکو درستی کے ساتھ کھانا پینا سونا جاگنا بیٹھنا اُٹھنا نہ سکھایا جاوے تو بڑی عمر میں شرمسار ہوگا۔ اگر اب اُسکی چڑچڑاہٹ بالکہٹ تلخ مزاجی اور شورہ پشتی کو دانائی کے ساتھ سمجھا بجھا کر نہ روکا جاوے اور بھوت چڑیل کا ڈر دکھلایا جاوے تو ساری عمر بداخلاق اور وہمی رہیگا اگر اب اُسکی تعلیم اور تربیت میں کوشش نہ کیجاوے تو نہ وہ صرف خود خراب ہوگا بلکہ اور لوگوں کے بچوں کو بھی خراب کریگا +

ذیل میں خانگی تعلیم کے چند قواعد درج کئے جاتے ہیں ہر ایک صاحب اولاد کو اُنکی تعمیل فائدہ سے خالی نہ ہوگی +

(۱) - بچوں کو بچپن سے ہی اطاعت کی ضرورت سکھلاؤ اور اُسکے ہونیکے فوائد اور نہ ہونے کے نقصانوں سے مطلع کرو +

(۲) بچوں کو نصیحت کرتے وقت ہمیشہ سنجیدہ اور مستقل مزاج رہو اور اُنکے ذہن نشین کردو کہ جو کچھ تم کہتے ہو اُنکو ہرحال کرنا ہوگا +

(۳) بچوں سے کبھی چیز کا وعدہ نہ کرو تاوقتیکہ تمکو اپنے آپ میں اُسکے پورا کرنے کا یقین نہ ہو۔

(۴) بچے سے جب کوئی کام کرنیکو کہو تو پہلے اُنکو سمجھا دو اور پھر کروا کے چھوڑدو +

(۵) اگر بچے جان بوجھ کر نافرمانی کریں تو سزا دو لیکن غصہ کی حالت کا لحاظ کرلو

(۶) اُنکے دلمیں یہہ خیال نہ جمنے دو کہ وہ تمکو دق کر سکتے ہیں یا تمہاری حکومت سے باہر ہو سکتے ہیں +

(۷) اگر چڑچڑاہٹ یا غصہ دکھلائیں تو جبتک قائم مزاج نہ ہولیں کبھی کچھ نہ کہو اور جب ملائمت کیساتھ اُنکے چال چلن کی خرابیاں اُنکو جتاؤ +

(۸) یاد رکھو کہ تھوڑی سی سزا اپنی ضرورت کے موقعہ پر بہ نسبت زیادہ سزا کے جو دوبارہ خطا کے سرزد ہونے پر دیجاتی ہو بہت موثر ہوا کرتی ہو +

(۹) جو چیز تم بچوں کے حق میں پسند نہیں کرتے اس سبب سے اُنکو مت دو کہ وہ روتے چلاتے ہیں +

(۱۰) جس کام سے ایک دفع اُنکو منع کر چکے ہو اُسیوقت اُنسے وہی کام مت کرواؤ +

(۱۱) اُنکو خوب سکھلاؤ کہ دنیا میں اچھا بنکر دکھلائی دینیکا ٹھیک رستہ اصل میں اچھا بننا ہو +

(۱۲) اُنہیں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی پوری سچائی سے بیان کرنے کی عادت ڈالو +

(۱۳) - چغل خوری قسم خوری وغیرہ بدعادتوں سے خوب روکو +

(۱۴) اُنکو اچھی طرح سمجھا دو کہ دنیا میں خوش رہنیکا طریقہ انکساری ہو اور نہ خود غرضی +

مسلمانونکی حالت

کلکتہ کا ایک انگریزی اخبار بنگال کے مسلمانونکی پست حالت بیان کرتے ہوئے لکھتا ہو کہ اُنمیں اب تعصب مذہب باقی رہا ہو اور نہ کبھی دنیوی کامیابیکا غرور اور اِس تنزل کی وجہ صرف قومی تمیز اور رسومات کی پابندی بیان کرتا ہو وہ کہتا ہو کہ دیہات میں جہاں تک محمدی ہیں محض نام کے مسلمان ہیں بخلاف مسائل اسلام یا اخلاق کے اپنے مذہب کا مدار محض قومیت کے قیام پر منحصر رکھتے ہیں گویا بالکل ہندوؤنکی تقلید کرتے ہیں۔ اُردو اور عربی کے مدارس جو تمام مذہب کے سلئے ضروری ہیں ملک سے بڑی سرعت کے ساتھ گم ہوتے جاتے ہیں۔ اصلاع مذبا میں عام قرآن خوان آدمی مشکل سے ملتا ہو اور اسیلئے ہزارہا محمدی مثل بھیڑوں کے ریوڑ کے جسکا گڈریا گم ہوگیا ہوا آوارہ حالت میں پھر رہے ہیں ملاں لوگ جو عام مذہبی رسومات کے سرپرست ہیں باستثناء معدودی چند محمدی زبانوں سے ایسے ناواقف ہیں جیسے عوام اور نتیجہ اُسکا یہہ ہو کہ مذہبی جوش اور اسلامی تعصب جو مذہب محمدی کی خاص صفت ہو بنگال کے دیہات میں مطلق نہیں رہی البتہ خاص کلکتہ میں مذہبی تعلیم کے لئے بیشک بہت سے وسائل پائے جاتے ہیں لیکن دیہات میں بالکل نہیں۔ علم و ہنر دولت اُنمیں سے کچھ بھی اُنکے پاس نہیں رہا یہہ سب چیزیں ہندوؤں کے ہاتھ میں چلی گئیں اب اُنہیں کا رعب داب ہو اور اُنہیں کا اعتبار اُنہیں کی عزت اور اُنہیں کا وقار اور مسلمان بیچارے محض ادنی درجہ کے زمیندار کاشتکار سڑک کوٹنے کے بیلدار بہشتی گھر کے مزدور یا خدمتگار یا بہت ہو تو صفیہ جولاہا اور ملاچی بنکے رہ گئے ہیں اور اگر یہی حال رہا تو تھوڑے عرصہ تک اس سے بھی گئے گذرے ہونگے پھر نہ دین کے رہینگے اور نہ دنیا کے +

محمدی ریفارمروں کو جنہوں نے وسط ہند اور پنجاب میں قومی ہمدردی قومی اصلاح اور قومی ترقی کا بیڑا اُٹھایا ہو یہی لازم ہو کہ بنگال کے دیہات کا دورہ کرکے اپنے ڈوبتے ہوئے بھائیوں کو افلاس اور بیدینی کے بھنور سے نکالیں اور اُنکی غمخواری کریں +

واقعہ عبرتناک

چند روز ہوئے کلکتہ کے نواح میں ایک پولیس مجسٹریٹ کی عدالت میں ارتکاب قتل عمد کا

مقدمہ دائر ہوا - ملزم مدرسہ کا طالب العلم تھا اور مستغیث اُسکا اُستاد تھا - شاگرد نے اُستاد پر ۲۹- جولائی کی رات کو راستہ چلتے حملہ کیا پیچھے سے آکر لٹھ لگا دیا اُستاد کی زندگی بھی بچ گیا - مقدمہ اس بنا پر خارج ہوا کہ شہادت کامل نہ تھی لیکن اسقدر ثابت ہو گیا کہ آج کل کے طالب العلم ذرا سی نارافگی پر بھی اُستادوں کے سر کچلنے کو تیار ہیں +

فی زمانہ یہہ کچھ عجیب بات نہیں ہی کہ اطفال مکتب خفیف سی نارافگی پر بھی اپنے اُستادونکو آنکھیں دکھلانے مدرسہ کے باہر ملکر دھمکانے یا گمنام دھمکی آمیز چٹھیوں سے ڈرانے پر آمادہ ہوجاتے ہیں - وجہ اسکی صاف ظاہر ہی کہ پچھلے زمانہ میں اکثر طالب العلمونکو اُستادونکی دہشت اور غصہ سے جان کے لالے پڑے رہتے تھے ماباپ کا قول تھا کہ جان ہماری اور پوست اُستاد کا - صرف جان باقی رکھے اور کھال بیشک اُدھیڑ دے - اب اُسکے عوض ماسٹروں اور اُستادوں کو شاگردوں کے ہاتھ سے جان پر بنی ہوئی ہی جہاں اُستاد نے کسی نالائق شاگرد کو جماعت سے نیچے اُتار دیا یا کسی بات پر ڈانٹا ڈپٹا بس وہیں اُسکا دشمن ہو گیا - ہم اسوقت اس مضمون کو طول نہیں دیسکتے البتہ پھر کبھی مفصل لکھنیکا وعدہ کرتے ہیں اور اب صرف یہہ ہی کہکر ختم کرتے ہیں کہ یہہ سب نقص بچپن کی آزادی اور خانگی تعلیم کے نہ ہونیکے نتائج ہیں +

مراسلات

خداوند یسوع مسیح کے اختیارات

آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا - متی ۲۸- باب ۱۸- آیت +

تمام دنیا کے لوگ مانتے ہیں کہ خدا قادر مطلق ہی اور جو چاہے سو کرسکتا ہی - اور اپنی تمام مخلوقات پر پورا اختیار رکھتا ہو اور ضرور ہی کہ اُسکا اختیار دنیا کی سب مخلوقات پر ہو کیونکہ اگر اُسکا اختیار مخلوقات پر نہ ہوتا تو کچھ انتظام اس دنیا پر نہ رہتا اور یہہ دنیا بالکل گڑبڑ اور بدبخت ہوتی - جس طرح جب کسی رعیت پر کوئی بادشاہ نہیں ہوتا تو وہ رعیت برباد ہو جاتی ہی - اور یہہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہی کہ ہر ایک کام کے پورا کرنے میں کچھ نہ کچھ اختیار درکار ہی اگر کچھ اختیار نہ ہو تو کوئی کام ہرگز ہو نہیں سکتا - اور جب کوئی شخص حاکم وقت کی طرف سے کسی کام کے واسطے بھیجا جاتا ہی تو اسکو اختیار دیکے بھیجا جاتا ہی اور با اختیار ہوکے وہ اس کام کو بخوبی انجام کرتا ہی اگر کچھ اختیار اسکو نہ دیا جاوے تو کس صورت سے وہ وہاں جاکر کچھ کارروائی کریگا - خدا کا قادر مطلق ہونا جس صورت میں نہایت ضرور ہی اسی طرح گنہگاروں کے ہادی اور پیشوا ہونے اور نجات دہندہ بننے میں نجات دہندہ کو بھی با اختیار ہونا چاہئے - اگر نجات دہندہ کو اختیار نہ ہو تو وہ کسطرح گنہگار کے واسطے کچھ کرسکیگا - خداوند یسوع مسیح جو اسم با مسمّی ہی گنہگاروں کا شفیع و نجات دہندہ حقیقی ہی - اب ہم اسبات کو دیکھینگے کہ اُسکو کچھ اختیار تھا کہ نہیں - اور اُسکے اختیارات کو مختصر بیان کرینگے +

اول اُسکا شیطان پر اختیار - تمام بنی آدم شیطان کے فریب میں آکر گناہ میں پھنس گئے ہیں مگر خداوند یسوع مسیح نے شیطان کو زیر کیا ہو اور اُسکے اختیار کو توڑکر اپنا اختیار اسپر ثابت کیا - شروع میں جب آدم گنہگار ہو گیا تھا تب خدا نے اُس سے اُسی وقت وعدہ کیا تھا کہ عورت کی نسل شیطان کا سر کچلیگی - وہ عورت کی نسل خداوند یسوع مسیح ہی - اُسنے عورت سے پیدا ہوکر شیطان کے سر کو کچلا جو بنی آدم کا نہایت زبردست دشمن تھا جب وہ اُس سے آزمایا گیا تو اُس نے شیطان کو مغلوب کیا اور اسپر اپنا اختیار جتایا اور کہا کہ ای شیطان مجھ سے دور ہو اور شیطان اُسکے پاس سے بھاگا - متی ۴- باب ۱۰- آیت - اور واضح ہو کہ جب شیطان بسبب نافرمانی کے خدا کی حضوری میں سے نکالا گیا اُسکے ساتھ سرکش فرشتے بھی نکالے گئے جو اب اُسکے ساتھ بنی آدم کو ورغلا کر گناہ میں ڈالتے ہیں خداوند نے اُنپر بھی اپنا اختیار جتلایا اور اُنہیں نکالا جیسا کہ انجیل کے پڑھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی - اور ضرور تھا کہ بنی آدم کا بچانے والا شیطان کو پہلے مغلوب کرے اور اپنے اختیار کو اُس پر ثابت کرے نہ کہ خود اُسکے بند میں آجاوے جسطرح کہ دنیا آگئی - اگر ایسا ہی وہ بھی اُسکے فریب میں آجاتا تو کیونکر وہ دنیا کو بچا سکتا - لیکن بخوبی ظاہر ہو کہ اُس نے شیطان پر فتح پائی +

دوم - اُسکو گناہ معاف کرنیکا اختیار - اگر نجات دہندہ کو یہہ اختیار نہ ہو کہ گنہگاروں کے گناہ بخش سکے تو گنہگاروں کے لئے اور کیا بہتری کرسکیگا اور کس طرح پر اُنکو بچا سکیگا جب کہ اس علت سے اُنکو صاف نہیں کرسکتا - خداوند یسوع مسیح کو گناہ معاف کرنیکا اختیار تھا جیسا کہ متی ۹- باب کی ۲- آیت میں لکھا ہی یسوع نے اُنکا ایمان دیکھکے اُس جھولے کے مارے سے کہا - ای بیٹے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ معاف ہوئے لوگوں نے اُسپر اعتراض کیا کہ گناہ معاف کرنیکا اختیار سوا خدا کے کسی کو نہیں تب اُس نے کہا کیا کہنا آسان ہی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھہ اور چل لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا اختیار ہی اُس نے اُس جھولے کے مارے ہوئے سے کہا اُٹھہ اپنی چارپائی اُٹھا لے اور اپنے گھر چلا جا - اس سے ثابت ہوا کہ اسکو گناہ معاف کرنیکا اختیار تھا اور گنہگاروں کے گناہ معاف کرسکتا ہی +

سوم - اُسکا موت پر اختیار - موت گناہ کا نتیجہ ہی جب گناہ کو خداوند نے مغلوب کیا تو موت بھی مغلوب

ہوئی- اور موت پر بھی اُسکا اختیار ہوا- اُس نے
کہا کہ مجھے اختیار ہو کہ میں اپنی جان دوں اور مجھے اختیار
ہو کہ پھر اپنی جان لوں اور اُس نے اپنے کہنے کو ثابت
بھی کر دکھلایا وہ مرکر پھر تیسرے دن زندہ ہوگیا اور قبر اور
موت پر فتحمند ہوا- اور وہ نہ صرف آپ ہی زندہ ہوا بلکہ
اُس نے موت سے اوروں کو بھی بچایا- اُس نے
مُردوں کو زندہ کر دکھلایا- بیوہ کے لڑکے کو جو نائن
کی رہنیوالی تھی زندہ کر دیا اور لعزر کو بھی زندہ کیا
اس سے ثابت ہوا کہ اسکا اختیار موت پر بھی تھا-
اور صرف اُس نے بدنی موت پر فتح پائی لیکن اُس نے
گنہگاروں کی روحانی موت پر بھی فتحمندی حاصل کی
اپنی جان سب کے بدلے میں فدیہ میں دیدی اور
کہا کہ جو کوئی مجھپر ایمان لاوے وہ ہلاک نہ ہووے بلکہ
ہمیشہ کی زندگی پاوے- دیکھو یوحنا ۳- باب
۱۶- آیت +

چہارم- روز حشر کی عدالت کا اُسکو اختیار-
انجیل میں لکھا ہو کہ جب ابن آدم اپنے جلال سے
آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھ تب وہ اپنے
جلال کے تخت پر بیٹھیگا اور سب قومیں اُسکے سامنے
حاضر کی جاوینگی- متی ۲۵- باب ۳۱- آیت عدالت
خداوند یسوع مسیح کو بخشی گئی ہو اور اسکو آسمان کا اور
نیز زمین کا سارا اختیار دیا گیا ہو- متی ۲۸- باب
۱۸- آیت وہ عدالت کے تخت پر جلوس فرماویگا اور
سب قوموں کا انصاف کریگا- اور ہر ایک کو اسکے اعمال
کے مطابق بدلہ دیگا- لیکن جو اُسپر ایمان لا کے اُس سے
نجات حاصل کرتے ہیں اور اسکی پیروی کرتے ہیں
اُنپر حکم نکریگا کیونکہ اُس نے اُنکے لیے اپنا خون بہایا
ہو اور اُنہوں نے اُسکے خون پر بھروسا رکھا ہو اور اُسکے
پیارے اور فرمانبردار بنے رہے ہیں وہ اُنپر حکم نکریگا
بلکہ وہ بادلوں میں اُسکے ملنے کے واسطے جاوینگے
اور اُسکی حضوری اُنکو ملیگی اور عدالت گاہ میں اپنے
شفیع کے دہنے ہاتھ کھڑے ہونگے اور اُنکو وہ اپنی ابدی
خوشی میں داخل کریگا- لیکن اگر گنہگار اب اُسپر ایمان
نہ لاوے تو وہ اُسوقت بے سزا نہ چھوٹیگا اور اُسکی
عدالت سے نہ بچ سکیگا کیونکہ وہ ہی اکیلا عدالت کرنیوالا
ہو اور لکھا ہو کہ ساری عدالت بیٹے کو دی گئی ہو دیکھو
یوحنا ۵- باب ۲۲- آیت +

پنجم- اُسکا اختیار بنی آدم کی مرضوں پر- انجیل سے
ثابت ہوتا ہو کہ کوئی مریض اُسکے پاس نہیں آیا جو
تندرست ہو کے اپنے گھر نہ گیا بلکہ اُس نے ہر طرح کے بیماروں
کو چنگا کیا دیکھو متی ۴- باب ۲۳- آیت اور طرح طرح کی
بیماریوں کو دور کیا جنکا ذکر مختصراً کرتا ہوں +
۱- مُردے زندہ کیے- بیوہ کا بیٹا زندہ کیا دیکھو
متی ۷- باب ۱۱- آیت سے ۱۵- تک لعزر کو زندہ
کیا یوحنا ۱۱- باب ۴۴- آیت جیرس کی بیٹی کو زندہ
کیا- مرقس ۵- باب ۴۲- آیت +
۲- کوڑھی اچھے کیے- ایک کوڑھی کو چنگا کیا-
متی ۸- باب ۲- آیت- دس کوڑھیوں کو پاک و
صاف کیا- لوقا ۱۷- باب ۱۴- آیت +
۳- اندھوں کو آنکھیں دیں متی ۱۰- باب ۵۲- آیت
ایک جنم کے اندھے کو آنکھیں دیں یوحنا ۹- باب ۷-
آیت +
۴- جھولے کے مارے ہوئے کو چنگا کیا- متی ۹ باب
۲- آیت- سوکھا ہوا ہاتھ چنگا کیا- مرقس ۳- باب ۵ آیت
۵- تپ والے کو چنگا کیا- پطرس کی ساس کو چنگا کیا
متی ۸- باب ۱۵- آیت +
۶- بہرے گونگے کو چنگا کیا- ایک گونگا چنگا ہوا- متی
۹- باب ۳۳- آیت- صرف افتاح کہکے ایک گونگے کو
چنگا کیا- مرقس ۷- باب ۳۴- آیت +
۷- لنگڑوں کو چنگا کیا- متی ۱۲- باب ۱۴- آیت +
۸- جلندھر کی بیماری والے کو چنگا کیا- لوقا ۱۴- باب
۴- آیت +
نہ صرف وہ بدن کی مرضوں کو دفع کرنیکو دنیا میں
آیا بلکہ وہ روح کی لاحق مرض کو دفع کرنے کو مجسم ہوا اور
اُس نے کہا کہ بھلے چنگوں کو حکیم کی درکار نہیں بلکہ بیماروں کو
میں آیا ہوں کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈوں اور بچاؤں-
جس طرح پر اُس نے لوگوں کو بدنی بیماریوں سے شفا دی
اُسی طرح وہ اُنکی روحی بیماری کو بھی دفع کرتا ہو اور جو گنہگار
اُسکے پاس آتا ہو وہ اُسے پاک و صاف بناتا ہو اور
موت سے بچا کے زندگی میں پہنچاتا ہو- اور کمزور
گنہگاروں کو طاقت دیکر گناہ سے بچاتا ہو +

ششم اُسکا اختیار آندھی اور پانی پر جب وہ اور
اُسکے شاگرد ناؤ پر بیٹھے چلے جاتے تھے تو بڑا طوفان آیا
اور ناؤ ڈوبنے لگی اور وہ سوتا تھا- تب شاگردوں نے
اُسے جگا کے کہا صاحب اُٹھیے صاحب ہم ڈوبے تب
اُس نے اُٹھکے لہروں کو دھمکایا تو تھم گئیں اور نیوا
ہوگیا- لوقا ۸- باب ۲۴- آیت- وہ پانی پر چلا
جسطرح کہ خشکی پر چلتے ہیں پر پانی نے اُسے نہ ڈوبایا
یوحنا ۶ باب ۱۹- آیت +

ہفتم- اُسکا اختیار آسمانی نعمتوں پر- اُسنے اپنے
شاگردوں کو کہا کہ جو کچھ تم میرے نام سے مانگوگے میں
وہی کرونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے- اگر تم
میرے نام سے کچھ مانگوگے میں وہی کرونگا- اور اُس
مانگنے میں صرف روحانی نعمتیں مراد ہیں کیونکہ اُس
نے کہا ہو کہ پہلے خدا کی بادشاہت ڈھونڈو تب سب
چیزیں تم کو ملینگی- پس اگر ہم اُس سے یہہ برکتیں مانگیں
تو ضرور وہ دے سکتا ہو کیونکہ اسکو روحانی اختیار ہو +

ہشتم- اُسکا اختیار ہمیشہ کی زندگی پر- اُس نے
کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے
وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا- یوحنا ۱۴- باب

کمیٹیوں کے چھپے + لعہ ۹ ر اپائی دیئے جاویں +

نمبر ۵- رپوٹ اورسیر بطلب مبلغ سے بابت مرمت کرسی ہائے لابریری بتصدیق مولوی محمد حسن سکرٹری لابریری + سے دیئے جاویں +

نمبر ۶- درخواست اورسیر بمراد عطاء سے ۷ روپائی مصارف تیاری سٹرک و پل گھاٹی خاکروباں جو علاوہ مبلغ اسا للعہ سے ۷ ر- اسٹمٹ منظور شدہ کے زیادہ صرف میں آئے + سے ۷ ر ۹ پائی دیئے جاویں +

نمبر ۷- اسٹمٹ نالی ہائے جدید محلہ ڈھولیوال مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد مبلغ الہ ر ر + بجٹ سال آئندہ میں درج ہو +

نمبر ۸- اسٹمٹ مرمت نالی محلہ ڈھولیوال بہ تعداد ۵ مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات + منظور ہو مرمت کیا جاوے +

نمبر ۹- اسٹمٹ مرمت پٹری سٹرک چھاؤنی از چھاؤنی تا ریل مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد للعہ ۲ ر + منظور ہو مرمت کیا جاوے +

نمبر ۱۰- اسٹمٹ تیاری نالی جدید محلہ کوچہ تیلیاں مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد ماعہ + تعمیر منظور ہو تعمیر پاخانجات سے منتقل ہو کر روپیہ خرچ کیا جاوے +

نمبر ۱۱- اسٹمٹ تیاری نالی جدید واقعہ محلہ بوٹا جٹ بہ تعداد للعہ + منظور ہو تعمیر ہو بہ شرح نمبر ۱۰ +

نمبر ۱۲- رپوٹ اورسیر بدرخواست عطاء للعہ ۱۲ مصارف مرمت گھاٹی گوجراں جو رقم ملعہ بہر اسٹمٹ منظور شدہ کے علاوہ خرچ میں آئے + للعہ ۱۲ دیئے جاویں +

نمبر ۱۳- اسٹمٹ مرمت سٹرک کٹہرہ نوہریاں معہ تیاری گیٹ بہ تعداد سے مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات + تعمیر منظور ہو بہ شرح نمبر ۱۰ +

نمبر ۱۴- اسٹمٹ مرمت پٹری وسٹرک گھاٹی خاکروباں و لگانے جنگلہ سلامی پٹری سٹرک بہ تعداد ماعہ ۹ ر مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات + مرمت منظور ہو بہ شرح نمبر ۱۰ +

نمبر ۱۵- کاغذات خلاف ورزی دفعہ ۹۰ ا بنسبت کرپا کھتری بسبب نہ مرمت کرنے دوکان واقع بازار بھولا ہی والا بتصدیق ممبر حلقہ + معدنہ سپرد فوجداری کیا جاوے +

نمبر ۱۶- رپوٹ داروغہ صفائی متعر حاضر نہ آنے دفعدار خاکروباں کے باوصف گذرنے میعاد رخصت بواسطے داروغہ صفائی سے دریافت کیا جاوے کہ دفعدار نوکری کرنا چاہتا ہی یا نہیں آئندہ کمیٹی میں رپوٹ پیش کرے +

نمبر ۱۷- عرضی داروغہ صفائی متعر اسکے کہ تا ایام برسات کے کھاٹ کوڑہ زمینداران کو معاف ہوا تھا چونکہ اب برسات گذر گئی اور کمہاران بھی واسطے خریداری موجود ہیں کچھ حکم مناسب فرمایا جاوے معہ سوال اچھر و کمہار + یکم اکتوبر سے انتظام سابقہ جاری ہو منادی کرائی جاوے +

نمبر ۱۸- کیفیت داروغہ چنگی بابت نہ داخل کرنے محصول بنسبت کالو مل کھتری بہ تعداد مبلغ عہ ا ر + کالو مل کو معاف کیا جاوے اور فہمائش کیا جاوے کہ آئندہ ایسا کریگا تو تدارک ہوگا داروغہ چنگی سے فہرست زر بقایا چونگی جو دس یوم سے زائد ہو طلب ہو

نمبر ۱۹- سوال امام بخش پسر بوٹا گمہار متعر مخبری بنسبت بابو شب سرن داس ممبر کمیٹی درباره اسکے کہ بلا حصول اجازت سرکار ایک قطعہ زمین سرکاری میں بنایا خواجہ احسن شاہ صاحب و لالہ گوبند رام صاحب و سید نظام الدین صاحب سب کمیٹی مقرر ہو کر کیفیت مفصل بعد تحقیقات پیش کریں +

نمبر ۲۰- سوال مسمات جند و متعر اسکے کہ جو گھاس متصل نالی خام صرف بابو تھا مل اورسیر کمیٹی ضعہ بہر کو نیلام میں خرید کیا تھا اور قیمت بھی دیدی تھی اس گھاس کو شہزادہ صفدر جنگ اپنے جانوراں کو چراتے ہیں اور مویشیا سائلہ کو نکالدیا + سائلہ کو اختیار ہی کہ اپنے حق کی نالش کرے +

نمبر ۲۱- چٹھی صاحب سول سرجن لودیانہ نمبر ۳۴۴ مورخہ ۱۸- ستمبر ۱۸۸۹ء بطلب مبلغ یکصد روپیہ بابت اسباب ضروری برائے شفاخانہ لودیانہ + روپیہ دیئے جاویں تفصیل اسباب وغیرہ کی منگوائی جاوے +

نمبر ۲۲- رپوٹ اودھو رام کلارک لابریری لودیانہ بدرخواست مرمت کرانے جانے فرش کتب خانہ بتصدیق سکرٹری لابریری + اورسیر اسٹمٹ پیش کرے +

نمبر ۲۳- درخواست حسین بخش پسر پیر بخش معمار بدرخواست لینے ٹھیکہ کام مرمت و تعمیرات جدید میونسپل کمیٹی لودیانہ درخواست نامنظور ہی +

لودیانہ

موسم اعتدال پر ہی موسمی عوارض کی کچھ شکایت نہیں ہی مگر بارش کی فصل موجودہ اور آئندہ کے لئے سخت ضرورت ہی +

سنا جاتا ہی کہ جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع لودیانہ ایک ماہ تک اور یہاں رہینگے اور پھر امرتسر تشریف لیجاوینگے +

امرتسر اور لاہور و سیالکوٹ وغیرہ مقامات کی میونسپل کمیٹیاں اور وہاں کے حکام آجکل تجویز کر رہے ہیں کہ فرقہ طوائفان شہر کے باہر کسی گوشہ میں سکونت کیا کرے- ہم بارہا لکھ چکے ہیں اور کمیٹی تک اس معاملہ کو پہنچا چکے ہیں کہ شہر کے باہر تو علیحدہ بات ہی صرف شہر کے کوچوں سے انکو نکالکر بوچہ بازار وغیرہ میں بھیجدیا جاوے مگر ابھی تک کوئی تجویز نہیں ہوئی- انکے شہر کے گلی کوچوں میں رہنے سے ہمسایوں کو سخت تکلیف ہوتی ہی